مقامات پر تشریحی نوٹس بھی دیے ہیں تاکہ طلبہ کو متعلقہ مقام سمجھنے میں آسانی رہے، یہ کتاب جنوبی ایشیاء کے بعض مدارس میں شامل نصاب ہے۔ کتاب کی طباعت عمدہ طریقے پر ہوئی ہے، عبارت واضح اور اعراب کے ساتھ ہے، بہتر ہوتا کہ کتاب کے ٹائٹل پر اصل مصنف کا نام اور اندرونی صفحات میں ان کا تعارف بھی دے دیا جاتا۔ بہرحال یہ کتاب درس نظامی کے ابتدائی درجات کے لیے مفید ہے۔

خطبات مدراس

مصنف: حضرت علامہ سید سلیمان ندوی رحمہ اللہ/تسہیل وحواشی: پروفیسر ام عطیہ عثمانی

صفحات: ۱۷۶/ قیمت: لکھی نہیں/ طباعت: عمدہ/ ملنے کا پتا: مدرسہ احیاء السنۃ وخانقاہ اشرفیہ اختریہ مقیمیہ، فاروقہ ضلع سرگودھا، فون 6750208 -0301

''خطبات مدراس'' حضرت علامہ سید سلیمان ندوی رحمہ اللہ کے سیرت النبی پر لافانی اور شاہکار خطبات ہیں۔ یہ کل آٹھ خطبات ہیں جو جنوبی ہند کی اسلامی تعلیمی انجمن کی فرمائش پر اکتوبر، نومبر ۱۹۲۵ میں مدراس میں سیرت کے مختلف پہلوؤں پر دیے گئے تھے۔ صرف ڈیڑھ سو صفحات پر مشتمل یہ خطبات معلومات کی وسعت، مباحث کی ندرت اور افادیت کے لحاظ سے سیرت النبی کی کئی کتابوں پر بھاری ہیں اور گویا ان میں پوری سیرت کا عطر کشید کر لیا گیا ہے، خطبات کی زبان ایسی کہ پڑھنے والا تادیر اِن کے تاثر میں ڈوبا رہتا ہے۔

محترمہ پروفیسر ام عطیہ عثمانی صاحبہ جو ایک معروف علمی خانوادے سے تعلق رکھتی ہیں اور خود ان کا بھی درس و تدریس سے تعلق رہا ہے، انہیں ''خطباتِ مدراس'' پڑھانے کا کئی مرتبہ اتفاق ہوا، اس دوران انہوں نے نہ صرف ان خطبات کی تسہیل کی بلکہ بہت سے مقامات پر ضروری حواشی بھی چڑھائے۔ یوں خطبات مدراس کی افادیت دو چند نہیں بلکہ سہ چند ہوگئی ہے، محترمہ ام عطیہ اپنے ابتدائیہ میں لکھتی ہیں:...... ''خطبات مدراس کی تسہیل و تلخیص میں عام قاری اور خصوصاً سکول و کالج کے طالب علموں کی اردو زبان میں استعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے مشکل الفاظ اور اصطلاحات کے معانی، شخصیات کا تعارف اور تشریح طلب نکات کو فٹ نوٹس میں جگہ دی گئی ہے۔ خصوصی طور پر یہ اہتمام بھی کیا گیا ہے کہ قرآن واحادیث کو اصل متن، اردو ترجمے اور مکمل حوالہ جات کے ساتھ پیش کیا جائے۔'' ...... بلاشبہ خطبات مدراس کا موجودہ ایڈیشن حسن طباعت کا شاہکار ہے۔ آں محترمہ کے تشریحی نوٹس نے مزید چار چاند لگا دیے ہیں۔

☆☆☆